جواب: جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو قبر میں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ چنانچہ حدیث ہے کہ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے مرض الموت میں فرمایا: الحدوا لي لحدا وانصبوا على اللبن نصبًا كما صنع برسول الله ﷺ (صحیح مسلم:۳۴/۷)

''میری قبر بغلی بنانا اور اس پر کچی اینٹیں لگانا جس طرح رسول اللہ ﷺ کی قبر پر کچی اینٹیں لگائی گئی تھیں۔''

شارح صحیح مسلم امام نوویؒ فرماتے ہیں: وقد نقلوا أن عدد لبناته ﷺ تسع

''اہل علم نے نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ کی (قبر مبارک میں) کچی اینٹوں کی تعداد نو تھی۔''

اللبن کی تعریف اہل علم نے یوں بیان کی ہے: المضروب من الطين مربعا للبناء قبل الطبخ فإذا طبخ فهو الأجر (اتحاف الکرام:ص۱۶۰) ''مربع شکل میں پکنے سے پہلے عمارتی اینٹ کا نام ہے اور جب پک جائے تو وہ الأجر سے موسوم ہے۔''

مختصر الخرقي میں ہے: ولا يدخل القبر أجرا ولا خشبا ولا شيئا مسَّته النار (مع المغني وبشرح الكبير:۳۸۴/۲)

''قبر میں پکی اینٹ، لکڑی اور کوئی بھی ایسی چیز جو آگ سے تیار ہوئی ہو استعمال نہ کی جائے۔''

فقیہ ابن قدامہؒ فرماتے ہیں کہ کچی اینٹ اور کانے کا استعمال مستحب ہے۔ اور امام احمدؒ نے لکڑی کو مکروہ کہا ہے۔ ابراہیم نخعیؒ نے کہا کہ سلف صالحین کچی اینٹ کو مستحب کہتے اور لکڑی کے استعمال کو مکروہ سمجھتے تھے۔ اس سے معلوم ہوا کہ قبر کو بند کرنے کے لئے اصل کچی اینٹ ہے۔ اور عوام الناس میں آج جو سلیں لگانے کا رواج ہے، یہ نادرست ہے جس سے احتراز کرنا چاہئے۔

نبی ﷺ کی طرف سے حج وعمرہ بدل کرنا

❁ سوال: کچھ لوگ عمرہ و حج کرنے کے لئے جاتے ہیں تو نبی کریم ﷺ سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے آپؐ کی طرف سے حج وعمرہ ادا کرتے ہیں۔ کیا شریعت نے اس کی اجازت دی ہے؟ آپؐ کے قول و فعل سے کوئی ایسی بات صادر ہوئی یا پھر صحابہؓ، تابعینؒ کا عمل ایسا ہوا؟

دوسری بات یہ ہے کہ جیسے حج بدل ادا کیا جاتا ہے، ایسے عمرہ بدل بھی ادا ہوسکتا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ کی طرف سے حج یا عمرہ کرنا کتاب وسنت کی نصوص اور سلف صالحین

www.KitaboSunnat.com